سوال

(698) درود میری قبر پر پڑھا جائے تو میں اُس کو سنتا ہوں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مشکوٰۃ میں حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دور سے درُود مجھ پر پہنچایا جاتا ہے میری قبر پر پڑھا جائے تو میں اُس کو سنتا ہوں کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نہیں اور جماعت اہل حدیث کا عقیدہ اس کے متعلق کیا ہے ؟

(محمد یوسف ثاقب)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں ذکر کردہ روایت کا صاحب مشکاۃ حوالہ دیتے ہیں : رواہ البیہقی فی (شعب الایمان) اس کی سند میں محمد بن مروان سدی راوی کذاب ہے ۔ اس لیے یہ روایت ثابت نہیں انتہائی کمزور ہے ۔ 1 واللہ اعلم

رہا اہل حدیث کا عقیدہ تو اس سلسلہ میں ہمارے شیخ واستاذ شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد اسماعیل صاحب سلفی رحمہ اللہ تعالیٰ کی مایہ ناز کتاب ''الأدلة القویة علی أن حیاة الانبیاء فی قبورهم لیست بدنیویة'' المعروف ''حیاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم'' کا مطالعہ فرمالیں ۔   ۲۴ ۵ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 702

محدث فتویٰ